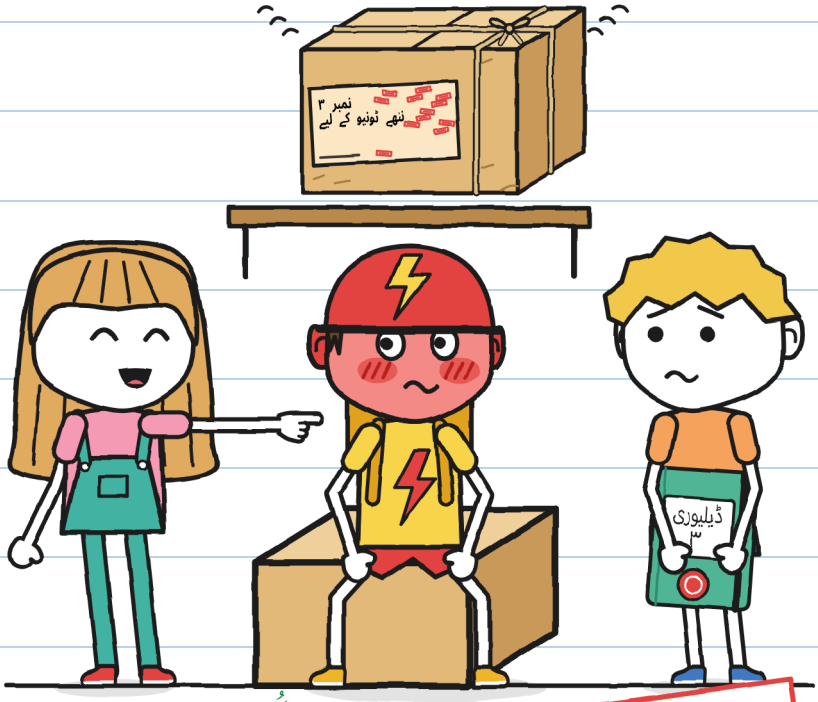
ناممکن ڈیلیوریاں ۳۰

واپس بھیجیں، پلیز

LinguAula



(گُنی کی)

سائز XS
نئے قاری ۵۰+

3 · ناممکن ڈیلیوریاں

واپس بھیجیں، پلیز

متن اور تصاویر: LinguAula

سائز XS · نئے قاری · ۵+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 LinguAula · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی تیسری کتاب۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

کوئی زخمی نہیں ہوا۔ لال، ہاں۔ — خ.



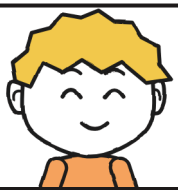
پہلے میں پڑھتی ہوں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو
اسے واپس کر دینا۔ پلیز۔

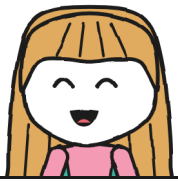
صرف کہانی میں

اصلی سائیکل: صفحہ ۷۶۔ — خ.

کون کون ہے



گُنی ڈرائنگ بناتا ہے۔



خولیتا ہرے رنگ سے لکھتی ہے۔



ٹونیو لال ہو جاتا ہے۔



مارا، جادوگرنی۔



زوئی عرفیتیں رکھتی ہے۔



برونو ایک بار پنکچر ہوا۔



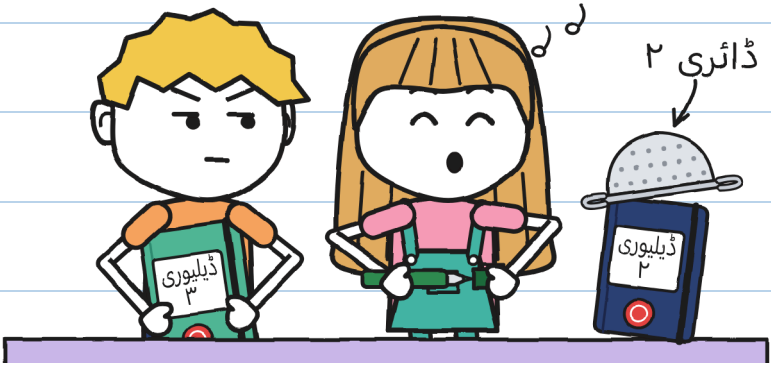
نمبر ۳ بجتا ہے۔



ر۔ نام کوئی نہیں۔

ڈیلیوری ڈائری ۳
گُنی کی

«خفیہ»: پہلے میں پڑھوں گی۔ — خ.



ڈائری نمبر ۲ ختم ہو گئی۔ یہ
والی ہری ہے۔ پہلے خولیتا نے لکھا۔

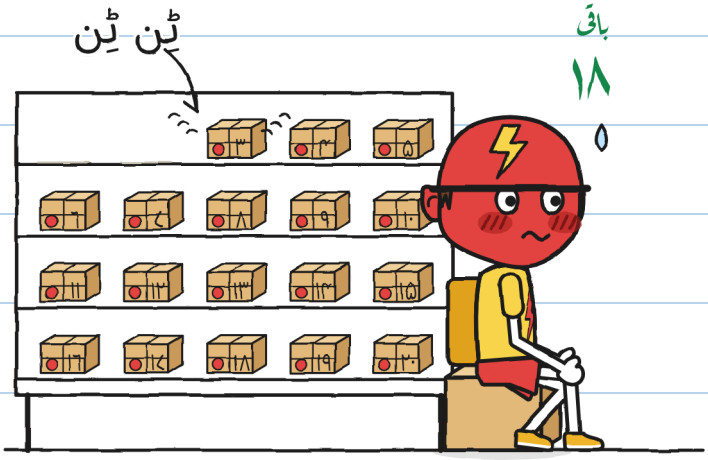
تمہاری مدد کے لیے۔ شکریہ کی ضرورت نہیں۔ — خ.

میں نے مدد نہیں مانگی۔

باب 1

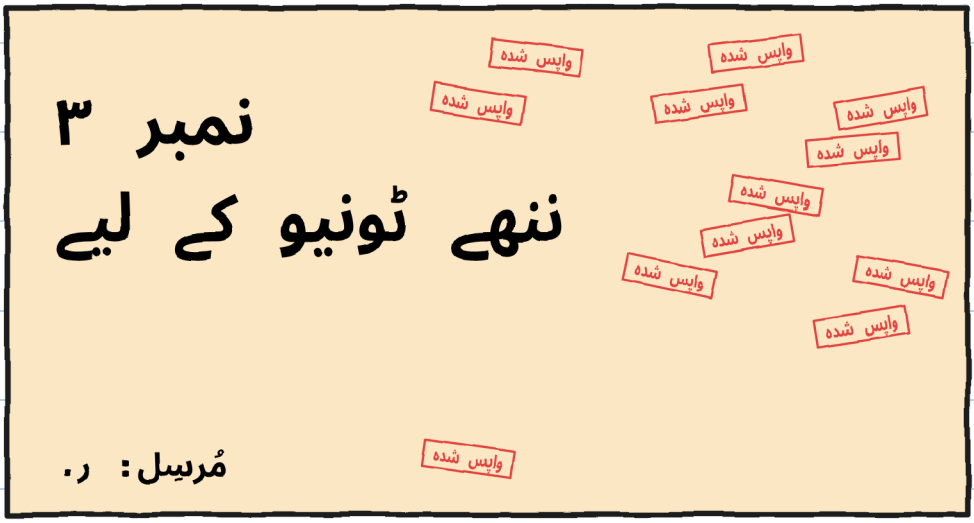
ٹِن ٹِن

مارا وہ پارسل رکھتی ہیں
جو کوئی نہیں پہنچاتا۔
طوفان کی رات ایک پارسل بج اٹھا۔
ٹِن ٹِن۔



وہ نمبر ۳ تھا۔ ٹونیو لال ہو گیا۔

دستخط کے بغیر واپس شدہ پارسل
اڑ کر لوٹ آتا ہے۔ صرف اسی کا
دستخط چلتا ہے جسے وہ ملا ہو۔



خولیتا نے پڑھا: «ننھے ٹو...»
وہ چپ ہو گئی۔ ٹونیو لال ہو رہا تھا۔

میں نے آدھا لفظ پڑھا۔ — خ.

ٹونیو ٹکڑوں میں لال ہوتا ہے۔

ٹونیو کا سرخی پیما



«وہ پارسل انتظار کر سکتا ہے،» ٹونیو نے کہا۔

«برق» کو جلدی نہیں۔

پہلی بار «برق» نے انتظار کیا۔

اس رات: ۴۔ صرف ہرا۔ — خ.

«آج کچھ نہیں کھلے گا،» مارا نے کہا۔

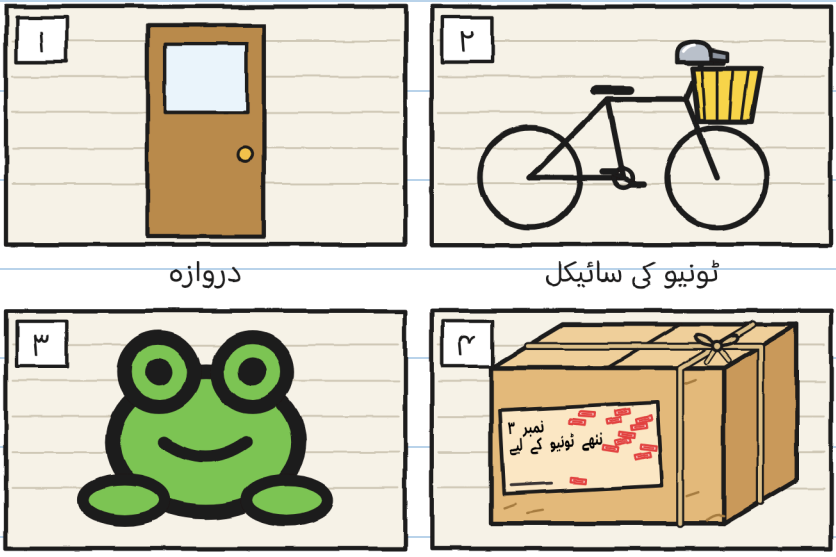
پھر بجا: ٹِن ٹِن!

«یہ دروازہ تھا!» خولیتا نے کہا۔

جب مجھے کچھ سمجھ نہیں

آتا تو میں فہرست بناتا ہوں۔

ٹِن ٹِن کے مشتبہ



دروازہ

ٹونیو کی سائیکل

ربڑ کا مینڈک

نمبر ۳

مینڈک بے قصور ہے۔ — خ.

میں نے فٹ پاتھ پر آوازیں آزمائیں۔

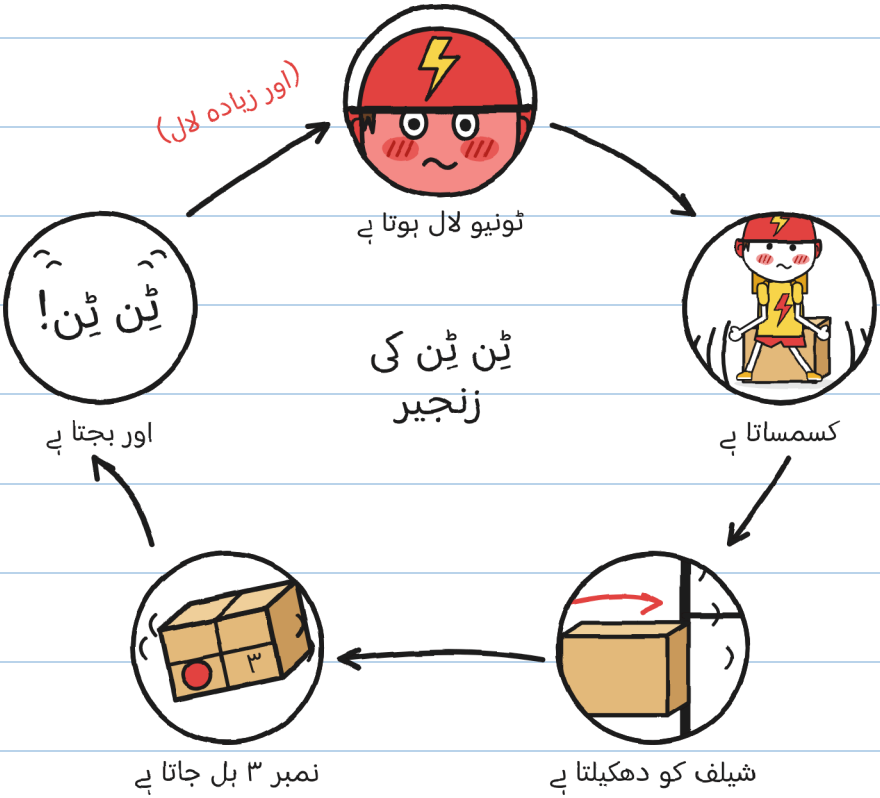
دروازہ، بیل، مینڈک: چررر، ٹررررنگ!، چیں۔



کسی کی آواز ایسی نہیں تھی۔ ٹونیو ہلا۔

ٹِن ٹِن۔

ٹونیو کا ڈبہ شیلف سے لگا ہوا تھا۔



یہ جادو نہیں تھا۔ یہ ٹونیو تھا۔

پارسل کے اندر کچھ بجتا ہے۔

میری طرح۔ — خ.

ٹونیو نے ساکت رہنے کا فیصلہ
کیا۔ وہ بس اتنی دیر چلا:

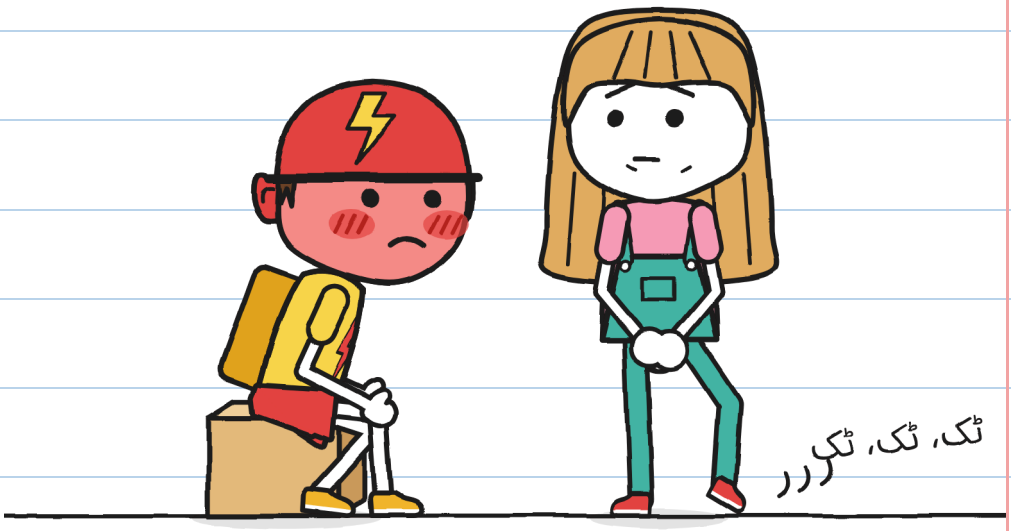


سوالوں سے شیلف نہیں ہلتے۔ — خ.

یہ والا ہلا گیا۔

«وہ میں تھا،» ٹونیو نے کہا۔ «بچپن میں۔»

خولیتا کے پاس بہت سوال
تھے۔ اس نے منہ بند کر لیا۔

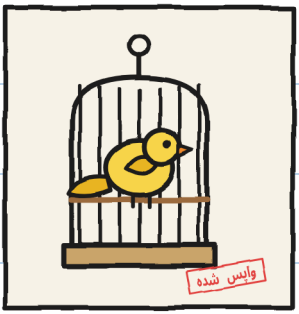


«میں اور نہیں پوچھتی،» خولیتا نے کہا۔
اس کا پاؤں ہل رہا تھا۔

جو سوال نہیں پوچھے: نو۔ — خ.

«تم نے اسے کبھی پہنچایا
کیوں نہیں؟» میں نے پوچھا۔
«بارہ بار لے گئی۔ نہ گلی،
نہ نمبر، نہ خاندانی نام۔»

مارا کے ننھے ٹونیو



۱. ایک کینری۔
(نہیں چلے گا۔)



۲. انتونیو صاحب، ۷۱ سال۔
(«کاش!»)



۳. نہر کی ایک کشتی۔
(اس کے ہاتھ نہیں ہیں۔)

«اور ٹونیو؟» خولیتا نے پوچھا۔
«کسی نے مجھے اس کا نام
نہیں بتایا،» مارا نے کہا۔

مارا نے نمبر ۳ کو ڈھانپ دیا۔
انہوں نے ٹونیو کا ڈبہ دور کر دیا۔
«اب تم ہل سکتے ہو۔»



ٹونیو سائیکل پر جا سکتا تھا۔ وہ پھر بیٹھ گیا۔

کسی نے ٹیک نہیں مانگی تھی۔ — خ.

«میں کل آؤں گا،» ٹونیو نے کہا۔

«اکیلے میں۔ ‹برق› کا کوئی نہیں۔»



پارسل ٹونیو کے لیے تھا۔ کیا وہ اسے چاہتا تھا؟

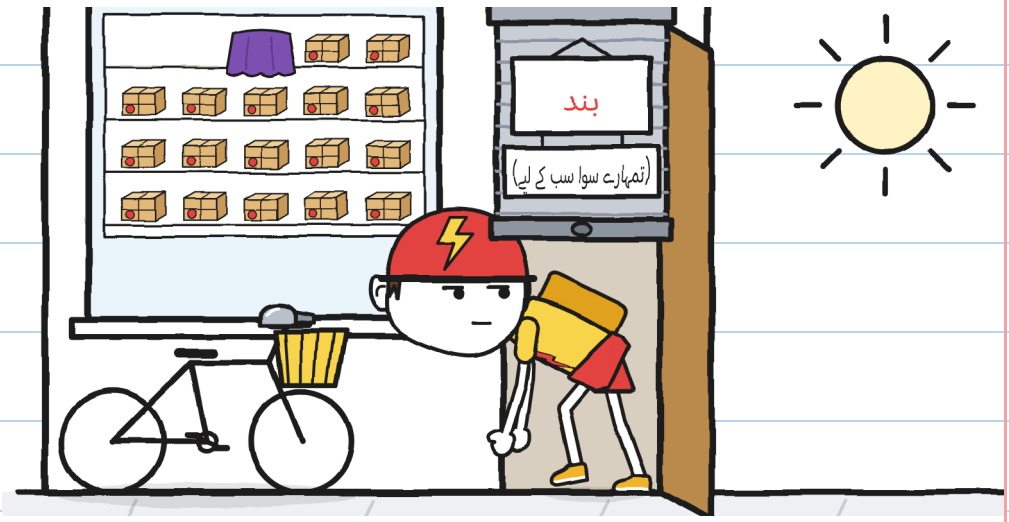
مجھے پہلے ہی پتا ہے کہ اس کی مدد کیسے کرنی ہے۔ — خ.

یہی تو مجھے فکر میں ڈالتا ہے۔

باب 2

میں نے ہاں نہیں کہا

اتوار کو دکان بند ہوتی ہے۔
ٹونیو گیارہ بجے آیا۔ اس نے دونوں طرف
دیکھا۔ «برق» کا کوئی نہیں آ رہا تھا۔



ہم بہلے پہنچ گئے۔ احتیاطاً۔ — خ.

مارا نے نمبر ۳ کاؤنٹر پر رکھا۔

«کیا اسے لینا چاہتے ہو؟»

«میں نے ہاں نہیں کہا۔»

«تم نے نہیں بھی نہیں کہا۔»

«میں نے کہا: ‹میں نے ہاں نہیں کہا›۔»



دستخط نہ کرنے کے لیے تین جملے۔ — خ.

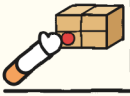
ٹونیو نے ڈبہ یوں پکڑا جیسے گرم پتیلی۔

ٹِن ٹِن۔

اس نے اسے چھوڑ دیا۔

«اور اگر وہ لے جائے؟» خولیتا نے کہا۔

«مہر سیاہی سے چلتی ہے،» مارا نے کہا۔

کیا یہ ڈیلیوری گنی جائے گی؟		
	اسے دیکھنا	نہیں
	اسے پکڑنا	نہیں
	گھر لے جانا	نہیں
	سیاہی سے دستخط	ہاں

ہم ایک طرح نہیں سوچتے۔ — خ.

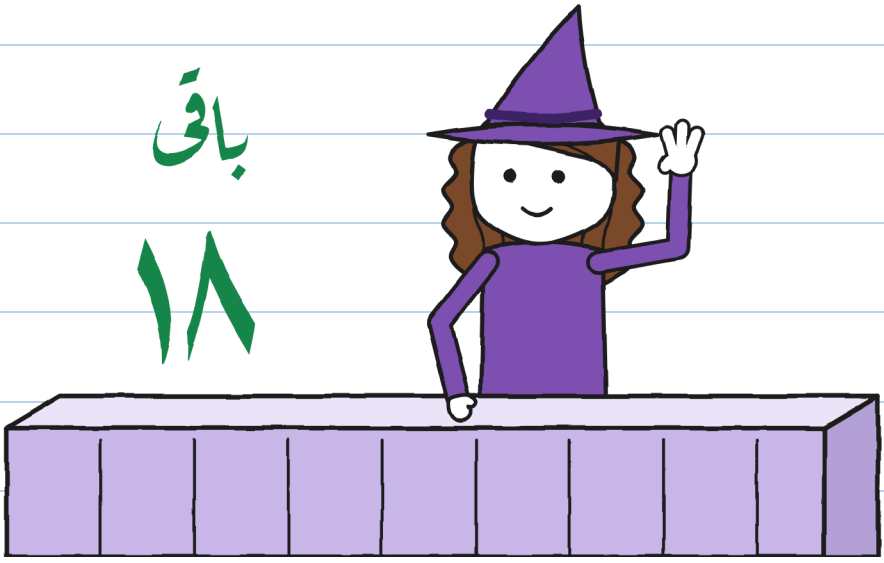
«یہ ڈیلیوری تم دونوں کی ہے،» مارا نے کہا۔

تین شرطیں:

1. ڈبہ بند۔
2. ٹونیو مانگے۔
3. دستخط کرے، اگر چاہے۔

«اور اگر وہ کبھی نہ مانگے؟»

«تو کبھی نہیں۔»



ٹونیو چار منٹ چپ رہا۔ «برق»
کے لحاظ سے تقریبا آدھی ڈیلیوری۔
«میں اسے لے جاتا ہوں، بند،» ٹونیو نے کہا۔
«کیا یہ تم مانگ رہے ہو؟»
«میں مانگ رہا ہوں۔»
میں نے لکھا کہ یہ کیسے گیا:

روانگی کی پرچی

- [x] ڈبہ: بند
- [x] لیبل: چپکا ہوا
- [x] مانگا کس نے: ٹونیو
- [ ] دستخط: ابھی نہیں



باہر ٹونیو نے نمبر ۳ ٹوکری
میں رکھا۔ وہ بجا: ٹِن ٹِن۔

ٹونیو نے «برق» کی بیل کو دیکھا۔
«کیا ہوا؟» خولیتا نے پوچھا۔
«کچھ نہیں۔»



«کچھ نہیں» دراصل «کچھ» تھا۔ — خ.

مجھے «برق» کی دو سائیکلیں نظر آئیں۔

«ٹوکری میں کیا ہے؟»

ایک لڑکی نے چلا کر پوچھا۔

«ڈیلیوری۔»

اس نے جھوٹ نہیں بولا۔ اس

نے لیبل اپنی طرف گھما دیا۔



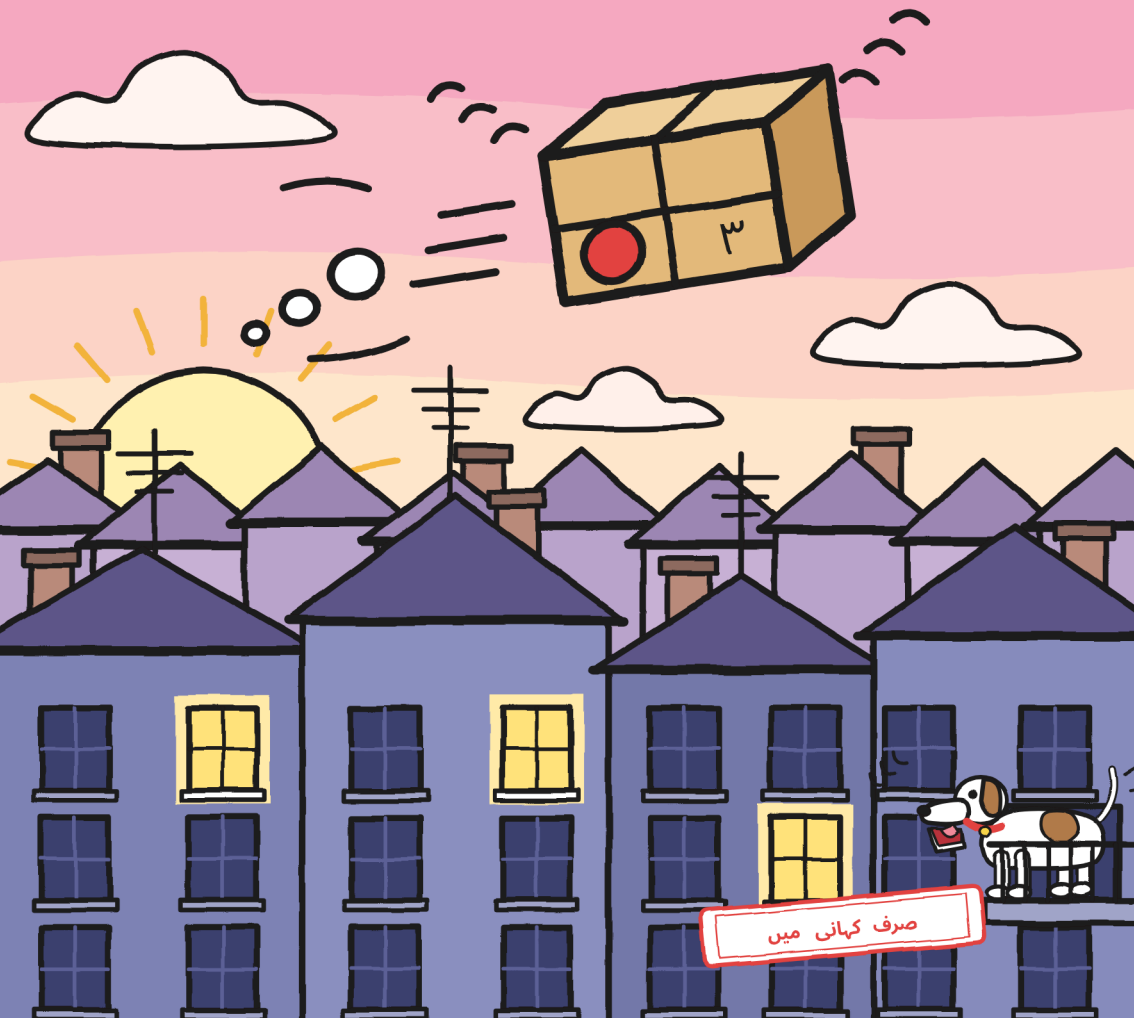
اب سمجھ آیا: «برق» کا کوئی نہیں۔ — خ.

اس رات میں نے پردہ اٹھا رہنے دیا۔ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ نمبر ۳ لوٹتا ہے یا نہیں۔

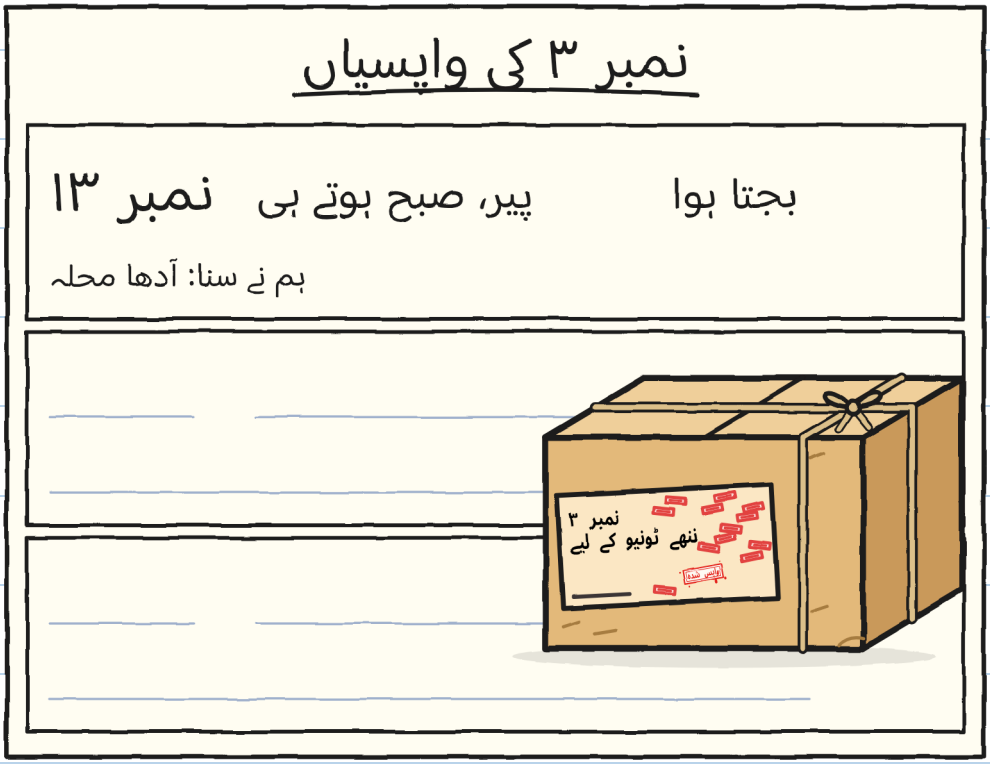
«تم جاگ کیوں رہے ہو؟» امی نے کہا۔
«میں ایک پارسل کی نگرانی کر رہا ہوں۔»
«پاجامہ پہن کر نگرانی کرو۔»



صبح ہوتے ہی نمبر ۳ کی آواز آئی۔
ٹِن ٹِن، ٹِن ٹِن، ٹِن ٹِن۔
وہ چھتوں کے اوپر اڑتا ہوا لوٹ رہا تھا۔



ہم دکان گئے۔ نمبر ۳ اپنے شیلف پر تھا۔



«یہ سزا نہیں ہے،» مارا نے کہا۔ «یہ قاعدہ ہے۔ کسی نے دستخط نہیں کیے: وہ لوٹ آتا ہے۔»

اب تیرہ مہریں ہو گئیں۔ — خ.

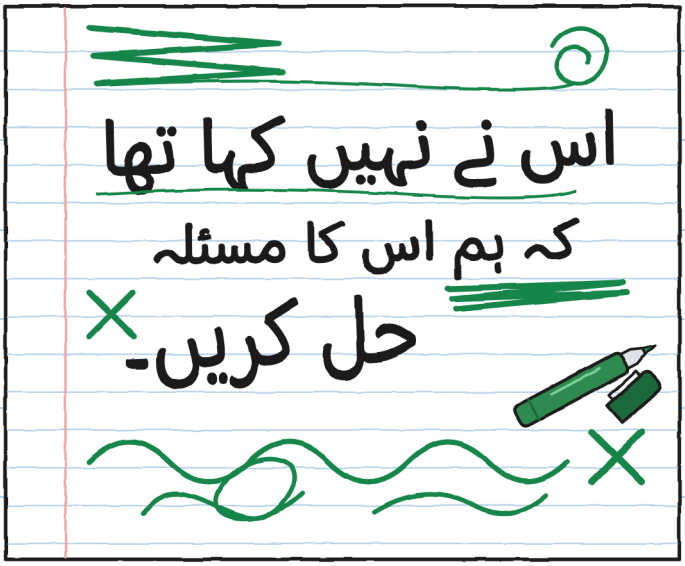
ٹونیو ڈیلیوری کے بعد آیا۔ اس نے
نمبر ۳ کے بارے میں نہیں پوچھا۔
مجھے ٹونیو نے بتایا:

ٹونیو نے کیا بتایا



«میں نے ڈبہ باہر رکھا۔»
«کیوں؟» خولیتا نے پوچھا۔
«گھر میں مجھے ننھا ٹونیو کہتے ہیں۔»

«ایک دستخط سے سب ٹھیک ہو جاتا ہے،»
خولیتا نے کہا۔ «دو سیکنڈ لگتے ہیں۔»
میں نے ڈائری کھولی۔ میں نے
بال پین سے زور لگا کر لکھا:



میں متفق نہیں ہوں۔ — خ۔

میرے پاس ایک اور خیال ہے۔ — خ۔

باب 3

آٹوگراف

منگل کو مجھے فٹ پاتھ پر ایک میز نظر آئی۔



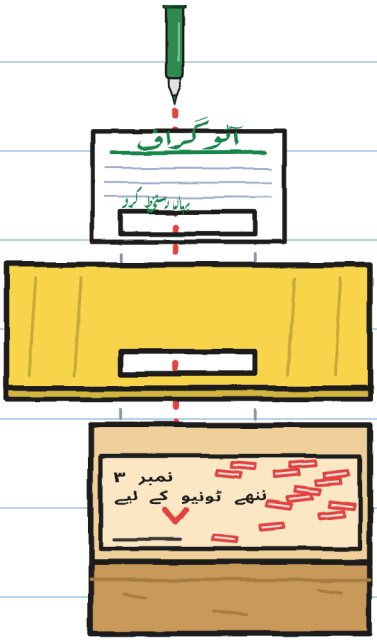
«یہ آٹوگراف کا اسٹینڈ ہے،» خولیتا نے کہا۔

«کب سے؟»

«کل سے۔»

اسٹینڈ پر کھڑکی والا ایک کاغذ تھا۔
وہ لیٹا ہوا نمبر ۳ تھا۔

یہ کیسے کام کرتا ہے



۱. کاغذ

۲. میز پوش

۳. لیبل

۴. لیبل پر دستخط

«میرے مارکر سے،» خولیتا نے خوشی سے
کہا۔ «کل نمبر ۳ نہیں لوٹے گا۔ سرپرائز!»

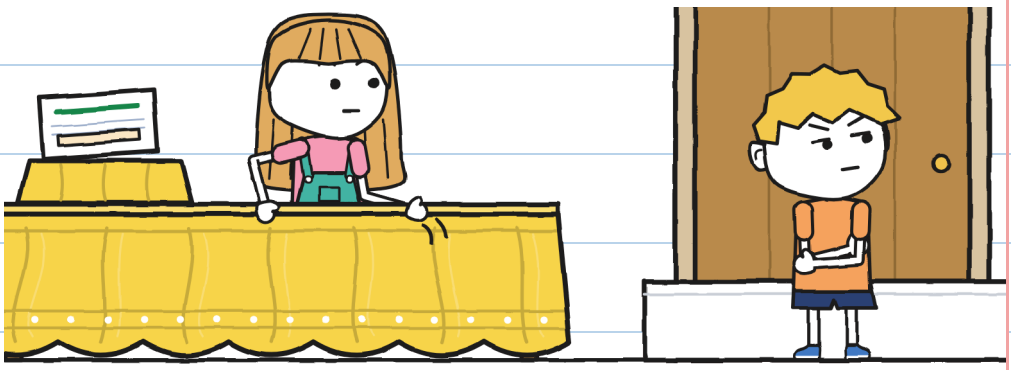
«ٹونیو نے نہیں مانگا،» میں نے کہا۔

«اور مارا؟»

«میں نے کہا: ‹آٹوگراف کی میز›۔»

میں نے اسے فلورا کی بات یاد دلائی۔

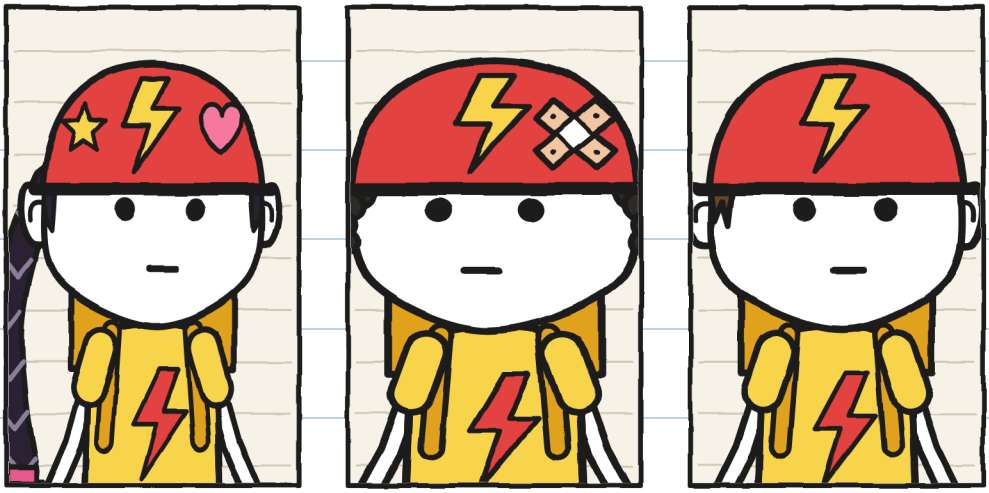
«یہ ویسا نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔



بہت سنجیدگی سے۔ اس نے کوئی مدد نہیں کی۔ — خ.

«برق» پانچ بج کر دس منٹ پر
گزرتا ہے۔ وہ تین ہوتے ہیں، قطار میں۔

«برق» کے کارڈ



ٹونیو:
کوئی عرفیت نہیں۔
ابھی تک۔

برونو، «پنکچر»:
ایک بار پنکچر ہوا۔
دو سال پہلے۔

زوئی، «راکٹ»:
سب سے تیز۔
عرفیتیں وہی رکھتی ہے۔

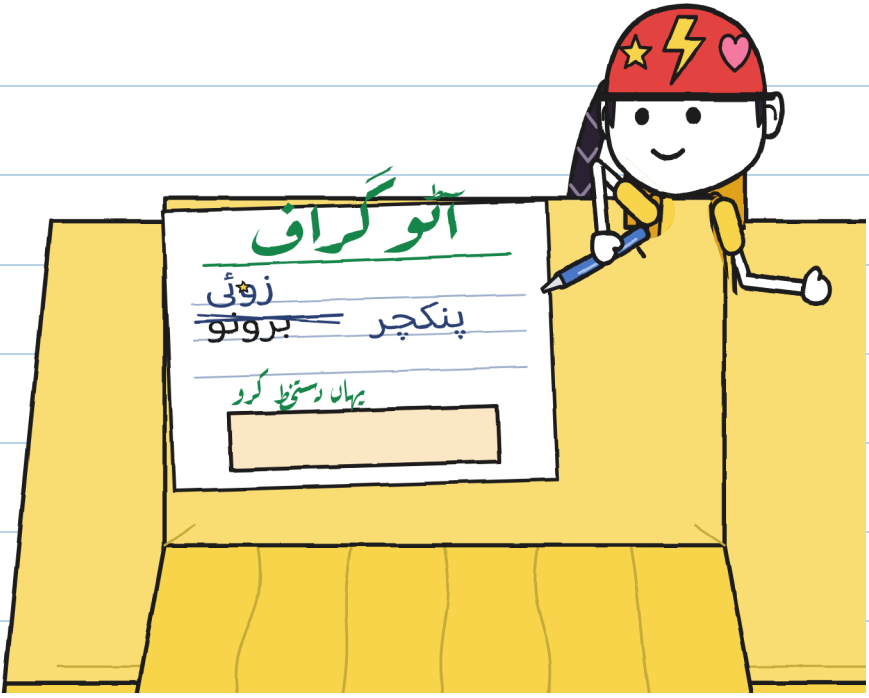
«آٹوگراف؟ ہمارے؟» زوئی
نے کہا۔ وہ رکی اور اتر گئی۔

ان سے کسی نے آٹوگراف نہیں مانگا۔ — خ.

زوئی نے «برونو» کاٹ کر «پنکچر» لکھ دیا۔

«‹برق› میں عرفیتیں ہٹائی

نہیں جاتیں،» برونو نے کہا۔



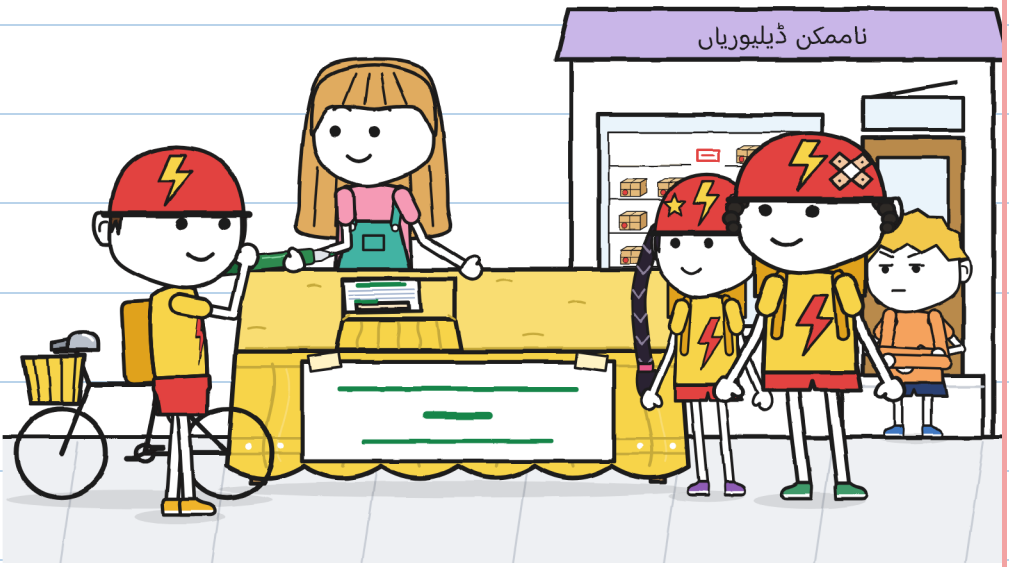
ٹونیو ابھی سائیکل پر تھا۔

وہ میز کو دیکھ رہا تھا۔

«اب تمہاری باری، ٹونیو،» خولیتا نے کہا۔

اس نے اسے اپنا ہرا مارکر دیا۔

ٹونیو سائیکل سے اترا اور سیدھا کھڑا ہو گیا۔



میں دہلیز سے سب دیکھ رہا تھا۔ اور چپ رہا۔

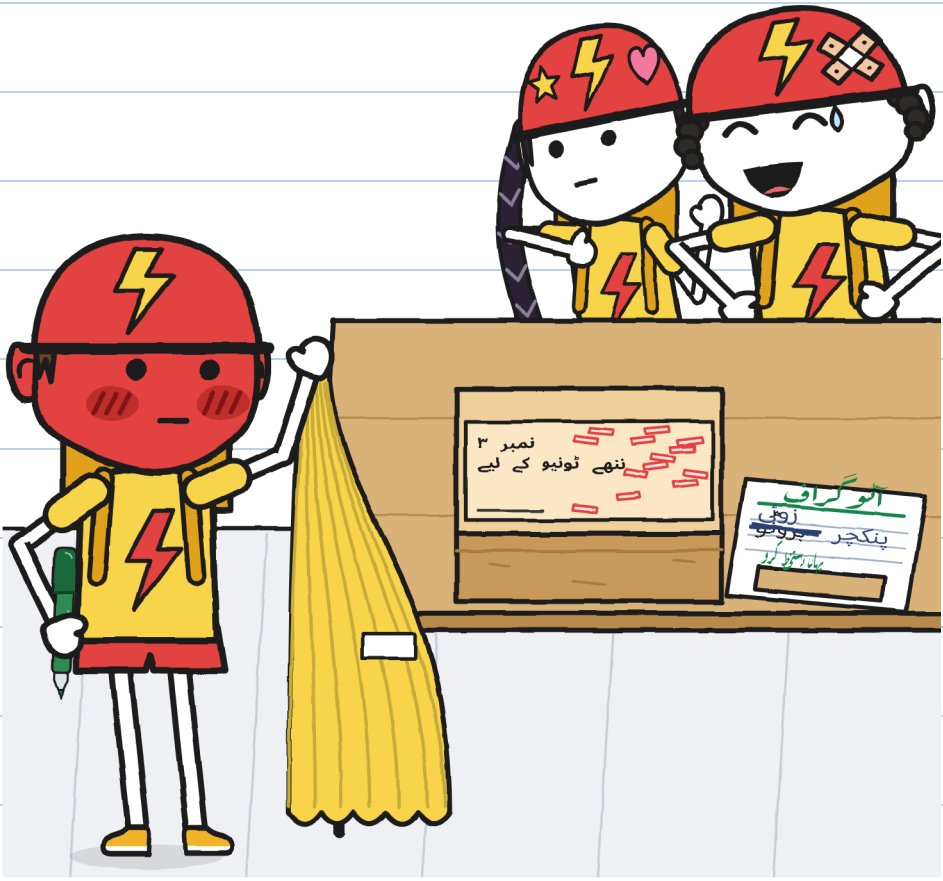
میں اٹھ کھڑا ہوا۔

«ٹونیو، رک...»

مجھے دیر ہو گئی: میز پوش کے نیچے کچھ بج اٹھا۔



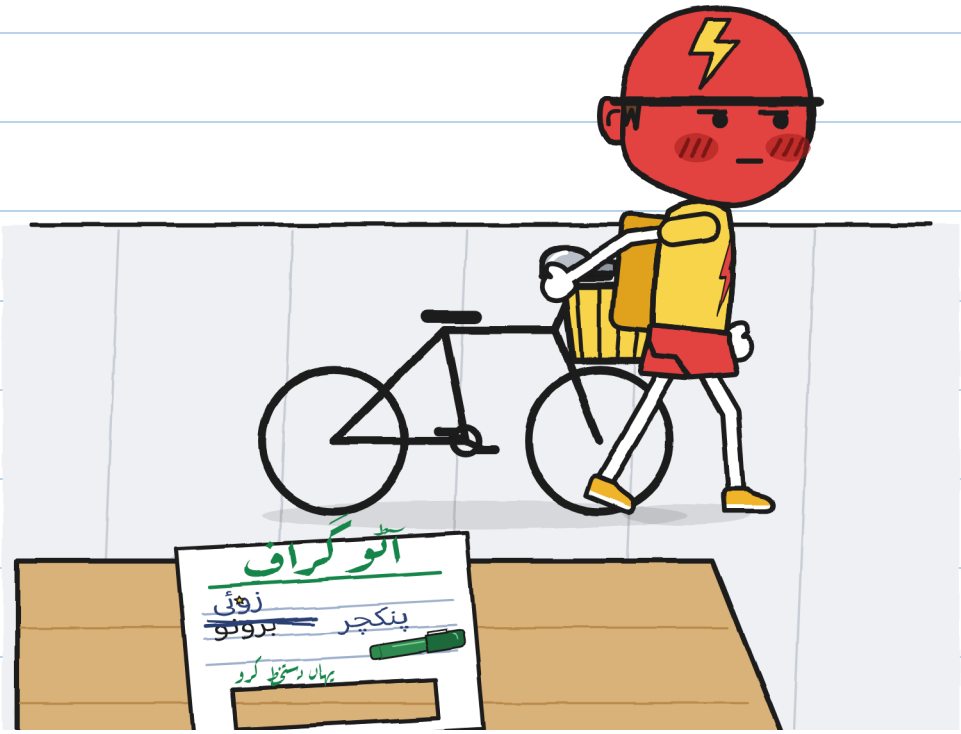
ٹونیو نے میز پوش اٹھا دیا۔



«ننھے ٹو-نی-یو کے لیے،» زوئی نے پڑھا۔

«ننھا ٹونیو؟» برونو ہنس پڑا۔ زوئی نہیں۔

ٹونیو نے مارکر بند کیا۔ اس نے
اسے بغیر دستخط کے رکھ دیا۔
«‹برق› چالوں پر دستخط نہیں کرتا۔»



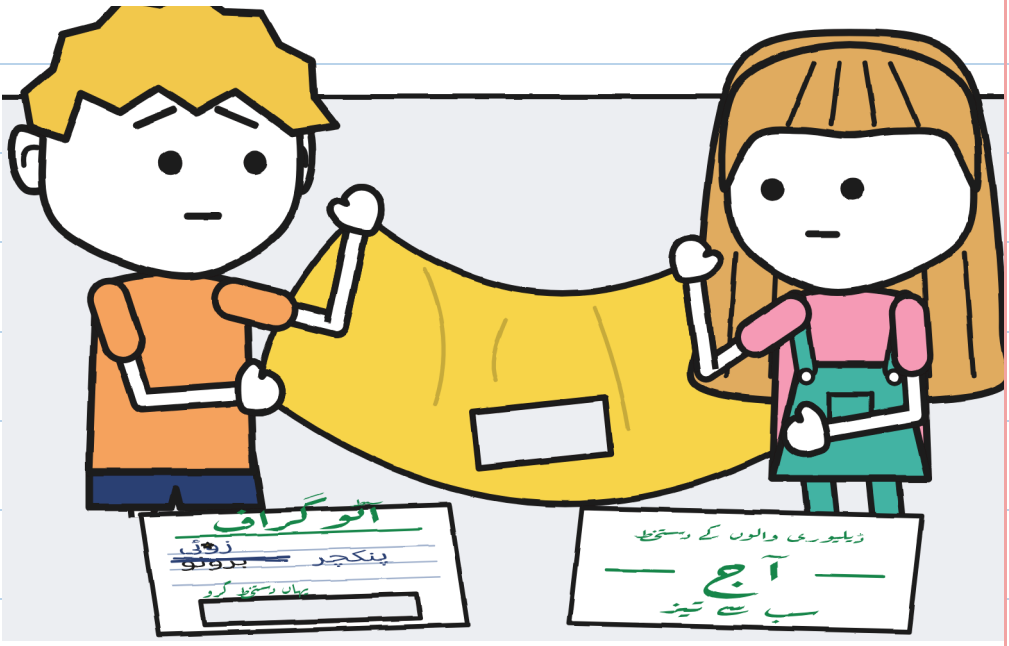
یہ غصے کا لال تھا، شرم کا نہیں۔
اس والے کا کوئی نمبر نہیں۔ — خ.

مارا نے نمبر ۳ کو بنفشی
کپڑے سے ڈھانپ دیا۔
«یہ ڈیلیور نہیں ہوا،» انہوں نے
کہا۔ «یہ ٹونیو کا معاملہ ہے۔»



وہ بیل بجائے بغیر چلے گئے۔

میں نے خولیتا کو سمیٹنے میں مدد
دی۔ دو دستخط اور ایک سوراخ۔
«میں نے دیر سے خبردار کیا،» میں نے کہا۔



خولیتا نے مارا کو سب بتا دیا۔
«ٹونیو کو تم خود بتاؤ گی،» مارا نے کہا۔

بدھ کو ٹونیو بغیر رکے گزرا۔ خولیتا
ایک کاغذ لیے انتظار کر رہی تھی۔

معذرت

میں نے تمہارا پارسل باہر نکالا۔
میں نے تمہیں دھوکا دینے کی کوشش کی۔
میں نے تمہارا لیبل دکھایا۔
معاف کر دو۔
— خولیتا

ٹونیو نے کاغذ سائیکل پر بیٹھے بیٹھے پڑھا۔
«کیا تم مجھ معاف کرتے ہو؟»
«میں نے پڑھ لیا ہے۔»
میں نے پورا نام لکھا۔ — خ.

باب ۶

ایک چھوٹی سائیکل

ٹونیو ایک چھوٹی سائیکل لایا۔



وہ بچپن والی سائیکل تھی۔

«مجھے یہ آواز یاد ہے،» ٹونیو نے کہا۔

«میں نمبر ۳ کھولنا چاہتا ہوں۔»

مارا ہمیں پچھلے کمرے میں لے گئیں۔

«کھولنا دستخط کرنا نہیں ہے۔»

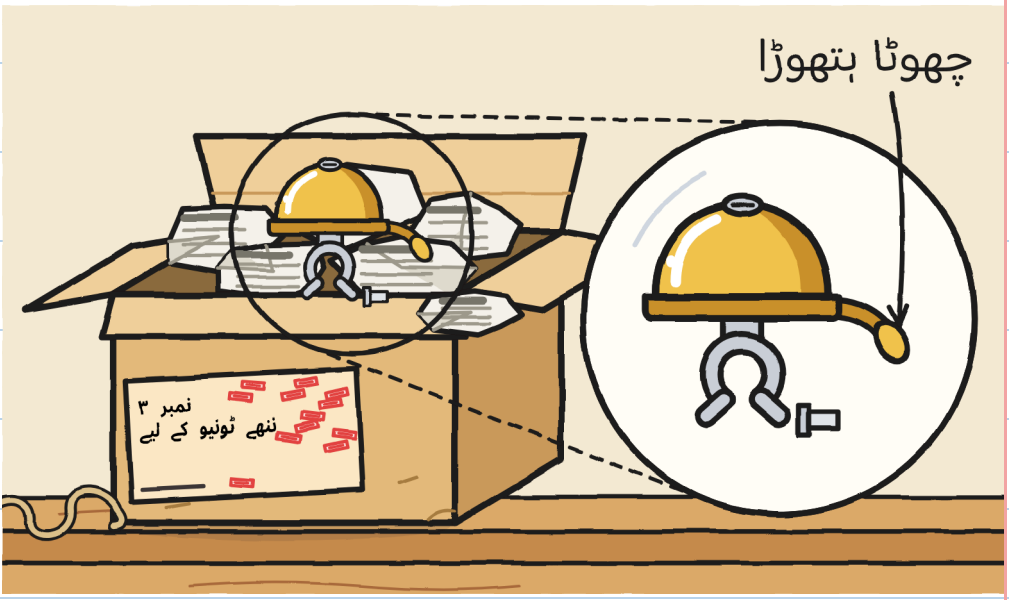


«کیا میں رکوں؟» خولیتا نے پوچھا۔

«ہاتھ لگائے بغیر،» ٹونیو نے کہا۔

«میں کچھ نہیں چھوؤں گی۔»

ٹونیو نے ڈوری کھولی۔ کاغذ کے بیچ...

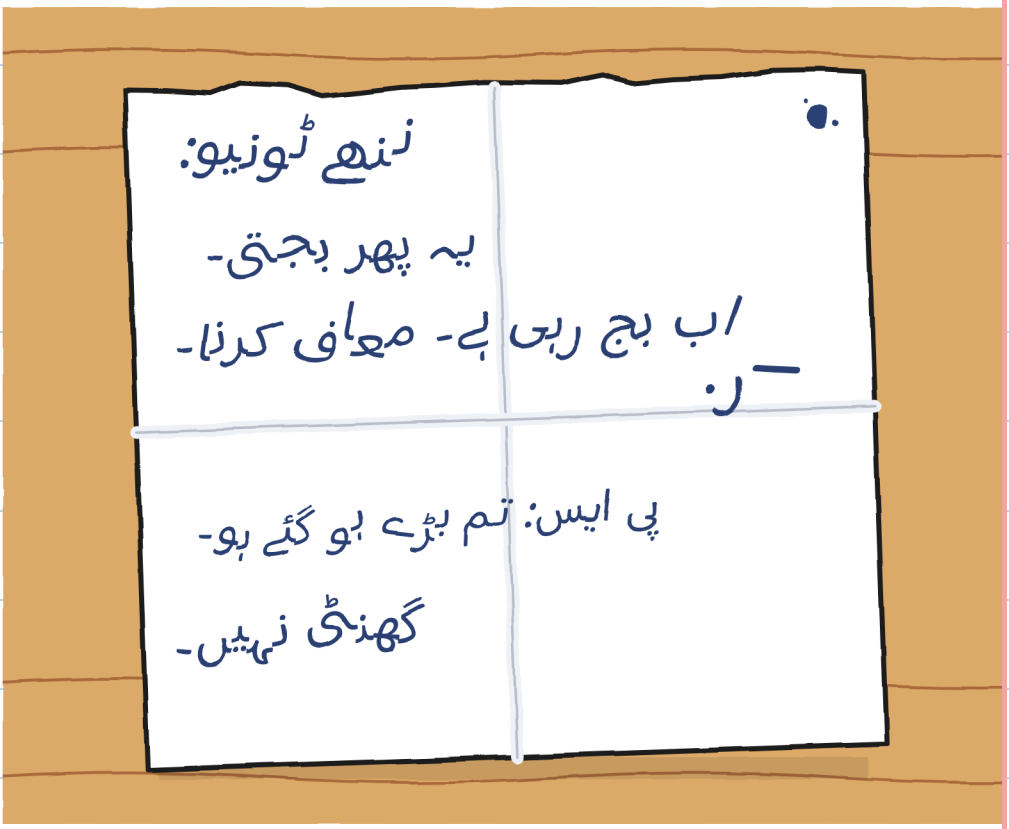


سائیکل کی ایک چھوٹی گھنٹی، سنہری۔

نمبر ۱ کاٹتا تھا۔ نمبر ۲ دوڑتا تھا۔ نمبر ۳ بس بجتا ہے۔

ایک گھنٹی۔ مجھے پسند ہے۔ — خ.

نیچے ایک مڑا ہوا پرچہ تھا۔

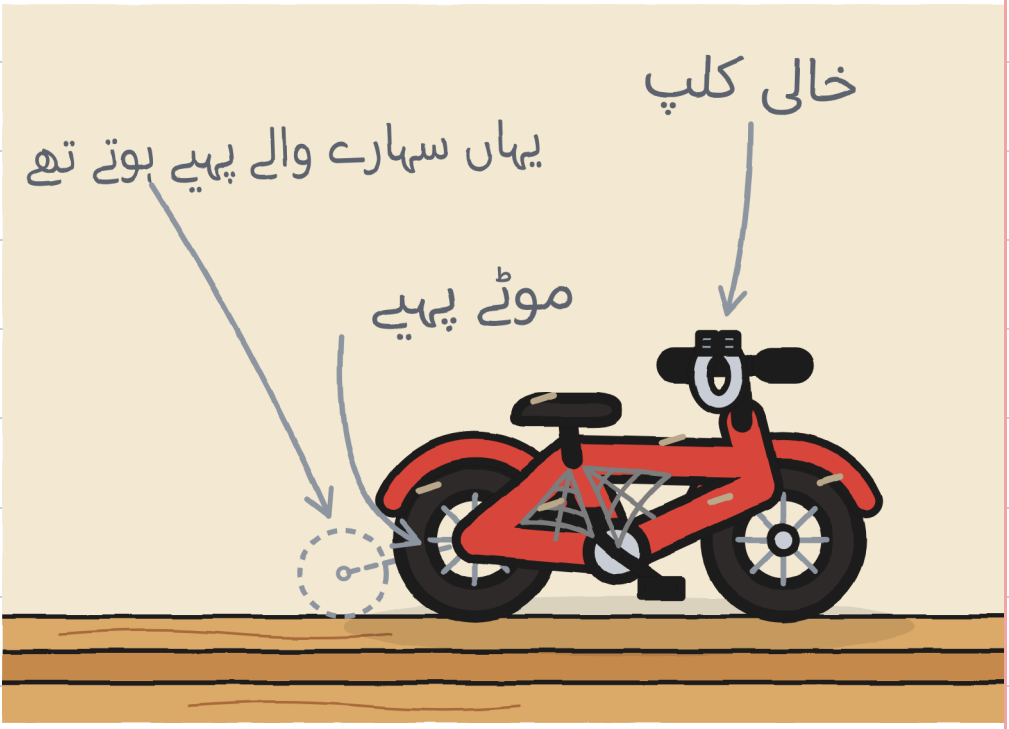


ٹونیو نے اسے دو بار پڑھا۔

«کتنی بری لکھائی ہے،» اس نے کہا۔

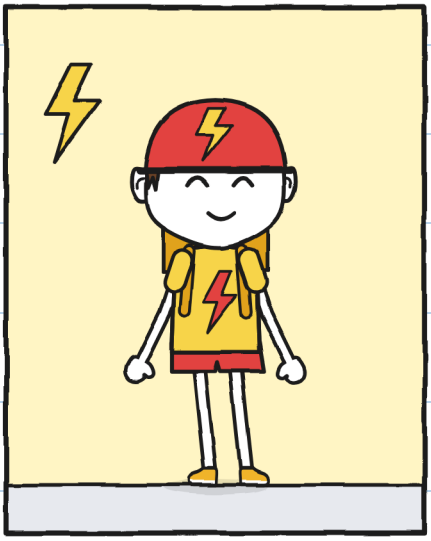
ر۔ کا وعدہ دیر سے پورا ہوتا ہے۔ — خ۔

پھر ٹونیو نے چھوٹی سائیکل میز پر رکھ دی۔

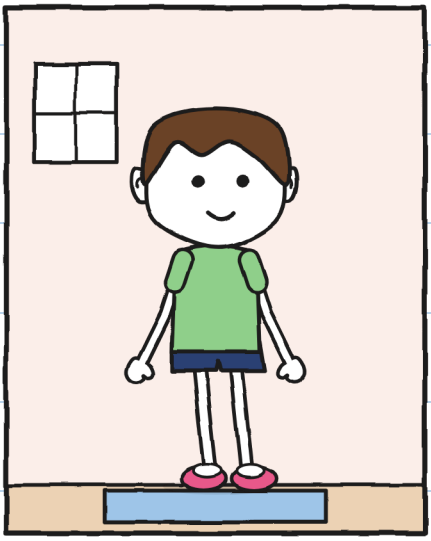


«یہ میری تھی اور بجنا بند کر
دیا۔ کسی نے کہا: ‹میں ٹھیک کر
دوں گا›۔ مجھے چہرہ یاد نہیں۔»

«گھر میں مجھے ننھا ٹونیو کہتے ہیں،»
ٹونیو نے کہا۔ «‹برق› میں، ٹونیو۔
وہاں عرفیتیں ہٹائی نہیں جاتیں۔»



«برق» میں: ٹونیو



گھر میں: ننھا ٹونیو

«برونو نے مجھے چھ بار ننھا
ٹونیو کہا،» ٹونیو نے کہا۔
خولیتا سمٹ گئی۔

«کیا تم اب بھی فٹ آتے
ہو؟» خولیتا نے پوچھا۔
ٹونیو بیٹھ گیا۔



آ جاتا تھا۔ کم و بیش۔
مارا ہنسنے کے قریب تھیں۔ ٹونیو
بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے
کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سرخی پیما: ۰.۰ — خ.

«تمہیں اسے لگانا ضروری نہیں،» میں نے کہا۔

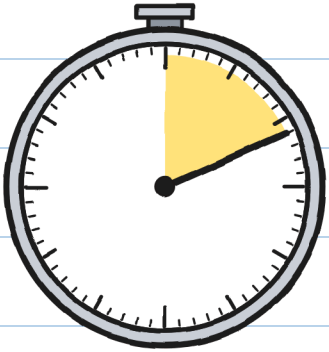
«مجھے پتا ہے،» ٹونیو نے کہا۔

اس نے مجھے ایسے دیکھا

جیسے پہلی بار سن رہا ہو۔

خولیتا گیارہ منٹ چپ رہی، سنتی رہی۔





۱۱ منٹ

گیارہ منٹ۔ زبان سو گئی۔ — خ.

«میں اسے اکیلے آزمانا
چاہتا ہوں،» ٹونیو نے کہا۔
ہم باہر آ گئے۔ ٹونیو نے پچھلا کمرہ بند کر لیا۔
میں نے ٹونیو کی نشست بنائی۔



ٹِن ٹِن۔
یہ وہی ٹِن ٹِن آواز تھی جو ہفتے
کے دن سنی تھی۔ پھر ایک اور۔

ٹونیو گھنٹی لے کر نکلا۔

«میں اسے کل تک لے جاتا

ہوں، بغیر دستخط کے۔»

«صبح یہ لوٹ آئے گا،» مارا نے کہا۔



چودہ گھنٹے باقی ہیں۔ — خ.

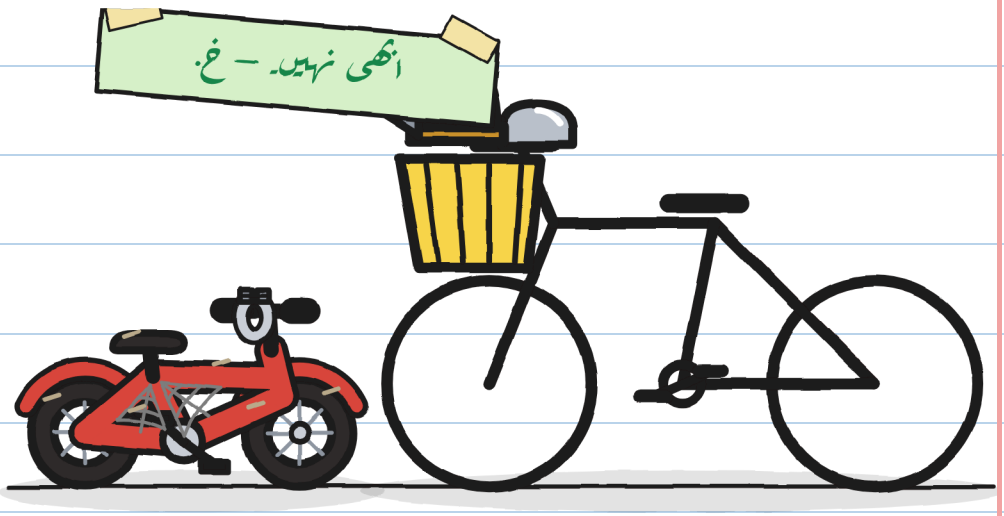
جمع کو واپسی نمبر ۱۴۔ مجھے ٹونیو نے بتایا:



«نمبر ۳ میرے سرہانے کی میز پر
سویا۔ وہ شیشے پر ٹکریں مار رہا
تھا۔ میں نے کھڑکی کھول دی۔»

کتنی تمیز ہے۔ — خ.

میں نے ٹونیو کی دونوں سائیکلیں
بنائیں۔ میں نے گھنٹی لگا دی۔
خولیتا نے اوپر ایک پرچی چپکا دی۔



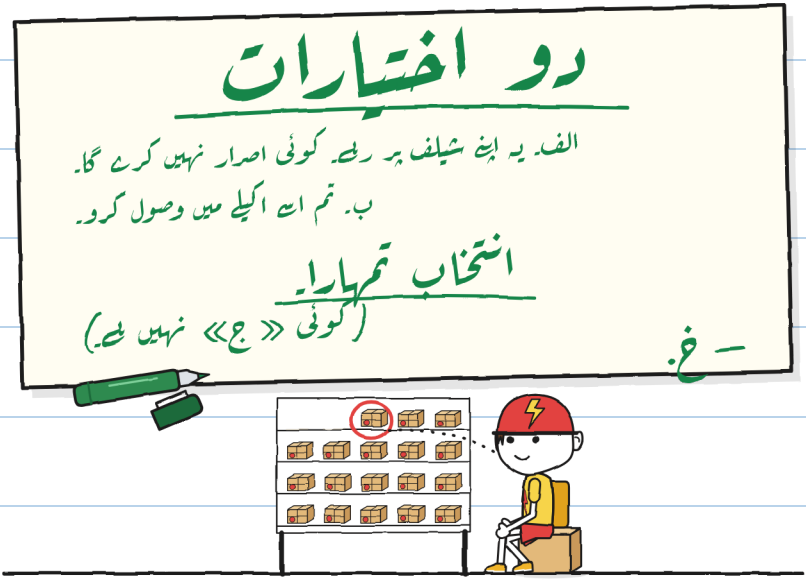
اب پہلے

وہ ٹھیک کہہ رہی تھی۔ مجھے ذرا برا لگتا ہے۔

باب 5

اکیلے میں

نمبر ۳ اپنے شیلف پر تھا، چودہ مہروں کے ساتھ۔ ٹونیو اسے دور سے دیکھ رہا تھا۔ خولیتا کچھ تیار کر رہی تھی۔ مجھے ڈر لگا۔ وہ دو اختیارات والا ایک کاغذ تھا۔

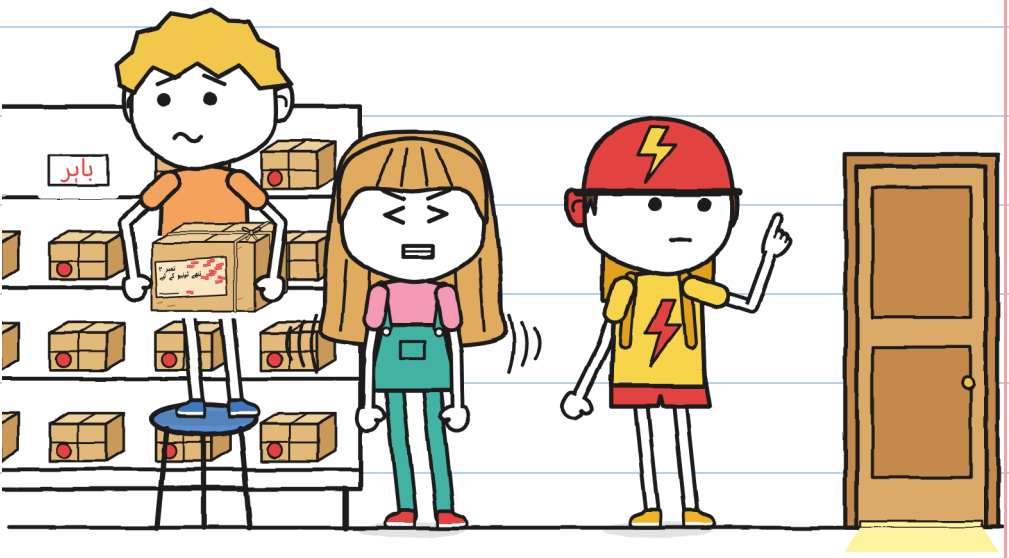


«اگر میں دستخط کروں
تو کس کو پتا ہو گا؟»
«مجھے اور میرے رجسٹر کو۔
میں ‹برق› کو نہیں بتاتی۔»



نام دراز میں رہتے ہیں۔ — خ.

«میں ب چنتا ہوں، پچھلے
کمرے میں،» ٹونیو نے کہا۔
خولیتا اچھلی نہیں: میں
نے اسے بالکل ساکت دیکھا۔
«تم دونوں کے ساتھ۔»



ٹونیو نے گھنٹی اور پرچہ نکالے۔

«دستخط سے پہلے میں دیکھتا ہوں

کہ کس پر دستخط کر رہا ہوں۔»

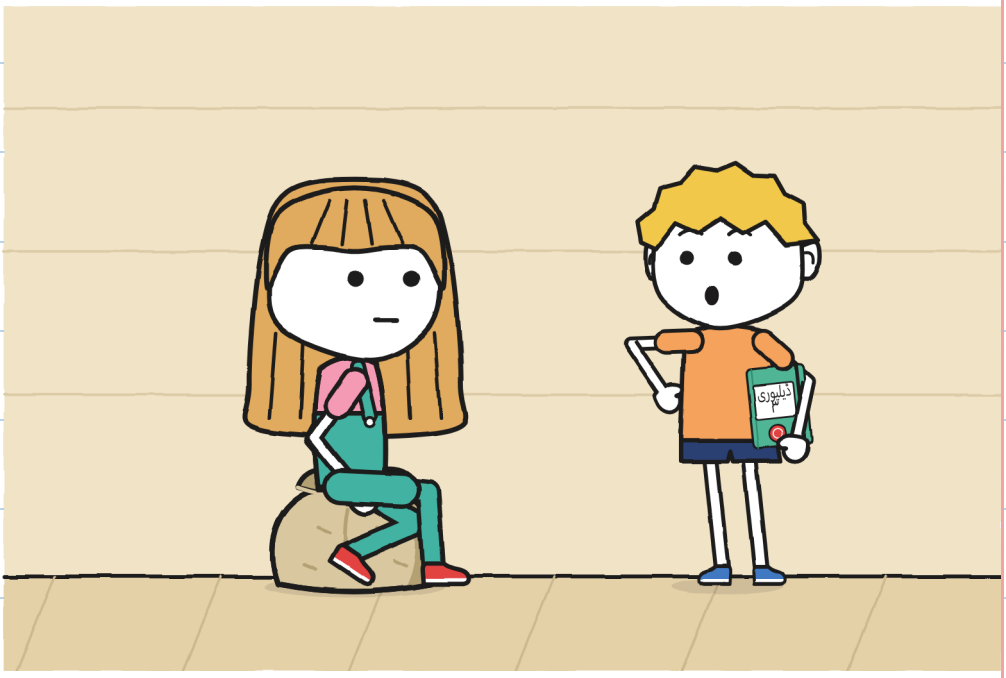
خولیتا اپنی ٹی شرٹ کی طرح گلابی ہو گئی۔



خولیتا ایک بوری پر بیٹھ گئی۔

«تم کیا کر رہی ہو؟» میں نے پوچھا۔

«میں اپنے ہاتھوں پر بیٹھی
ہوں، تاکہ مدد نہ کروں۔»



میں نے ڈائری بند کر دی۔

پھر اس نے سب لکھ لیا۔ — خ.

ٹونیو نے مارکر کا ڈھکن
کھولا اور دستخط کر دیے۔

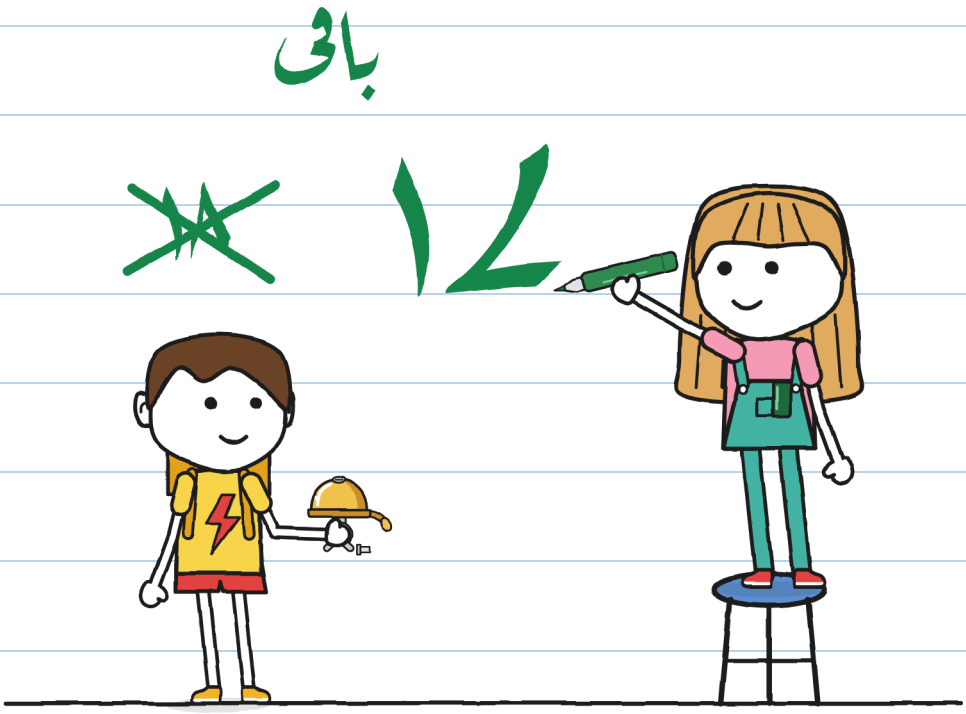


لیبل پر «ننھا ٹونیو» لکھا
تھا۔ دستخط میں «ٹونیو»۔
«دستخط وہ کرتا ہے جسے ملتا ہے،» مارا نے کہا۔

مارا نے وصولی لکھ لی۔

«کیا میں بورڈ بدل سکتی ہوں؟» خولیتا نے ٹونیو سے پوچھا۔

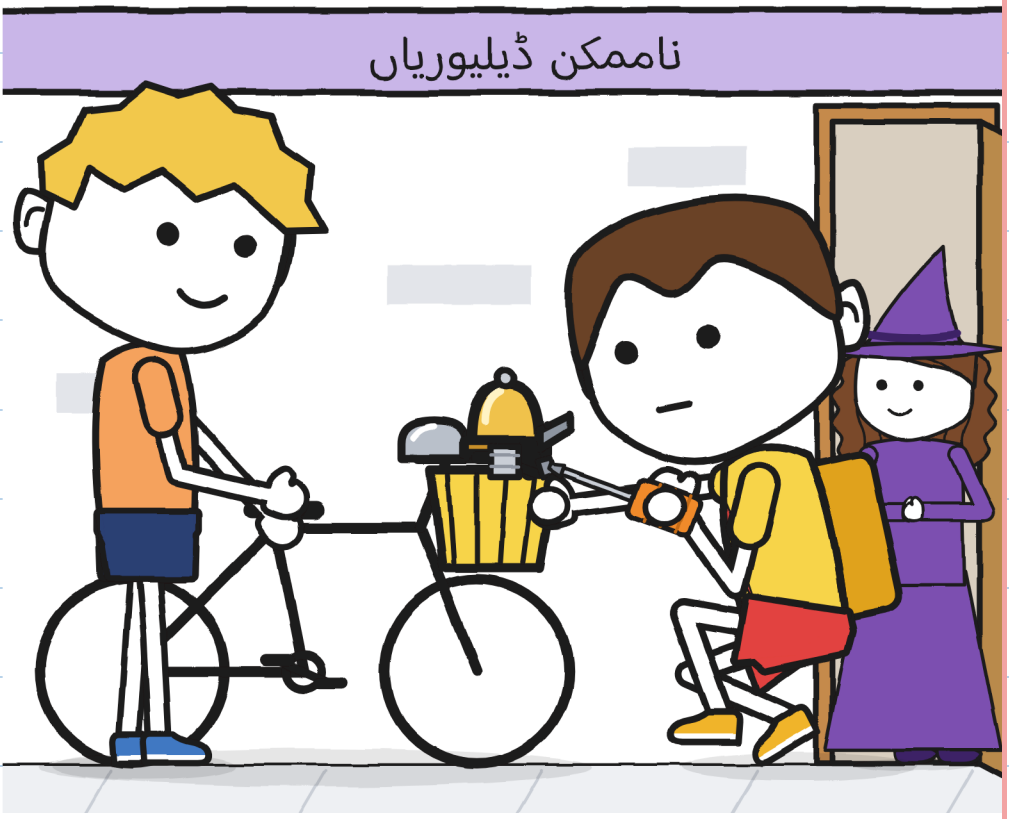
«ٹھیک ہے۔»



میں نے پہلے پوچھا تھا۔ لکھ لو۔ — خ.

«اور ‹برق› کی بیل؟» میں نے پوچھا۔

«وہ ‹برق› کی ہے۔ یہ میری ہے۔»



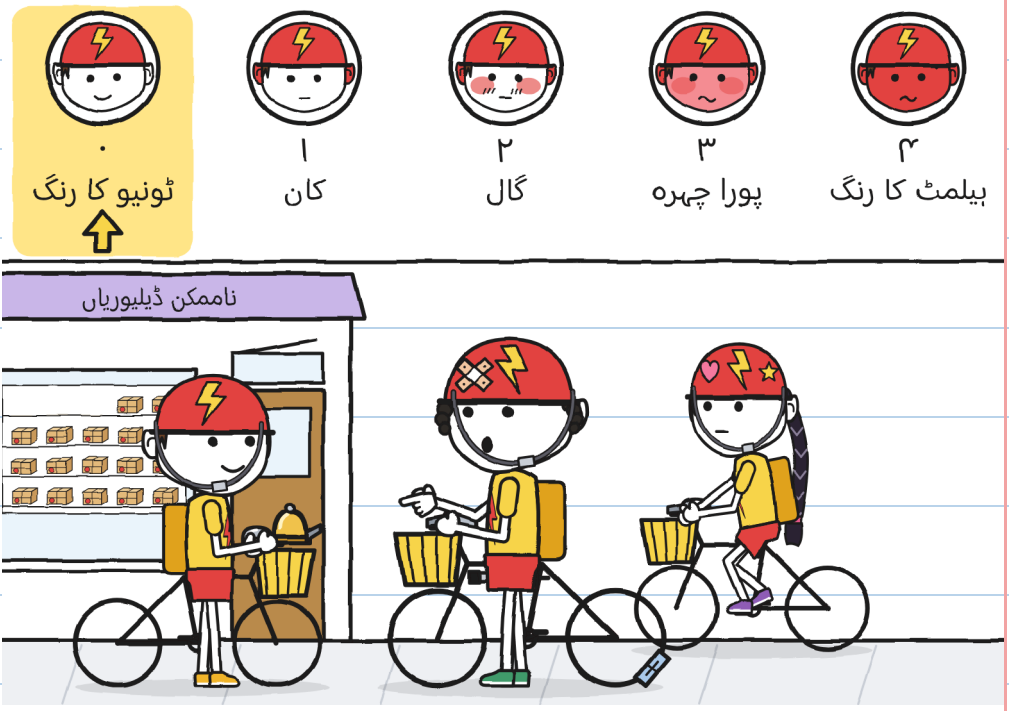
ٹونیو نے گھنٹی لگا دی۔ میں نے سائیکل پکڑی۔

ٹِن ٹِن۔

«یہ کیا بج رہا ہے؟» برونو نے پوچھا۔

«میری گھنٹی،» ٹونیو نے کہا۔

میں نے اس کے کان دیکھے: ذرا بھی لال نہیں۔



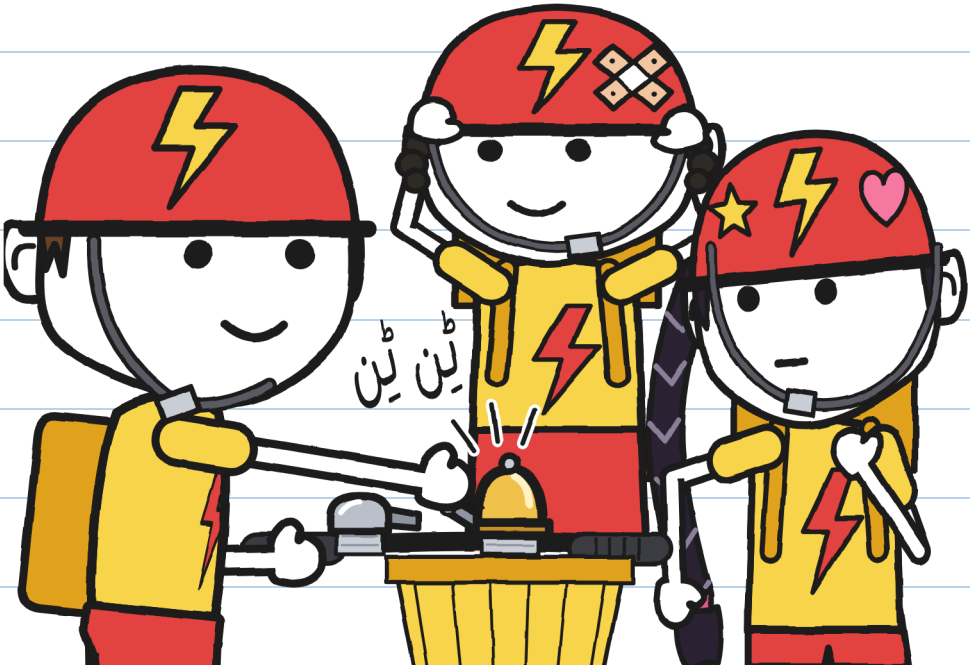
«میں ٹونیو ہوں۔ اور تم؟»

«برونو۔»

ٹونیو نے گھنٹی بجائی: ٹِن ٹِن۔

«اچھی آواز ہے،» زوئی نے کہا۔

«ہمیں دیر ہو رہی ہے، ٹونیو۔»



اس نے کہا «ٹونیو»۔ بس۔ — خ.

اس رات میں نے پردہ اٹھا رہنے دیا۔

«پھر نگرانی؟» امی نے کہا۔

«آج میں اس بات کی نگرانی
کر رہا ہوں کہ کچھ نہ ہو۔»



کھلا مار کر۔ ہرا تکیہ۔ — خ.

صبح ہوئی۔

کچھ نہیں بجا۔

ایک بھی ٹِن ٹِن نہیں۔

یہ میری گلی کی سب سے خوبصورت خاموشی ہے۔



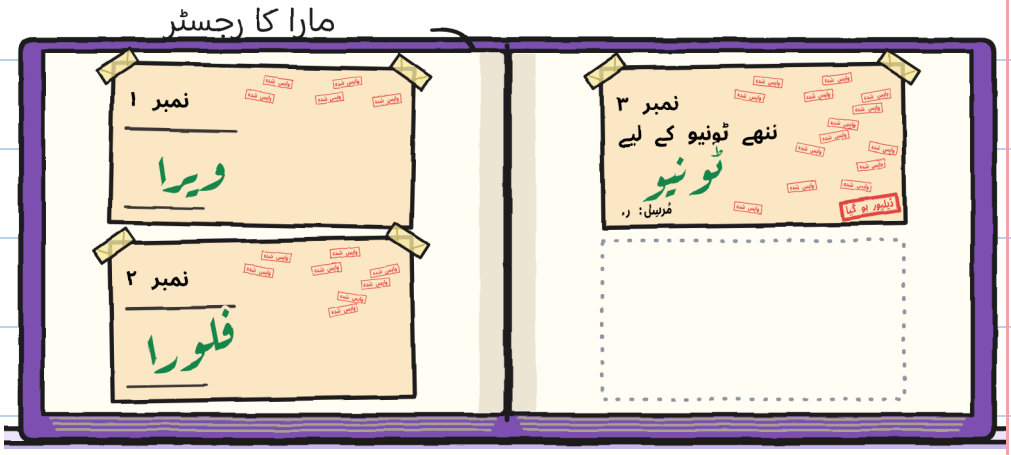
باب 6

فی الحال

ہفتے کو میں نے شیلف بنایا۔

سترہ پارسل۔ تین خالی جگہیں۔

مارا نے لیبل اپنے رجسٹر میں چپکا دیا۔



تینوں دیر سے پہنچے۔ تینوں پہنچے۔

میں نے اسے صرف مار کر پکڑایا۔ — خ۔

ٹونیو اپنے ڈبے میں بیٹھا۔

«یہ تمہاری نشست ہے،

فی الحال،» مارا نے کہا۔

«فی الحال میرے لیے ٹھیک ہے،» ٹونیو نے کہا۔

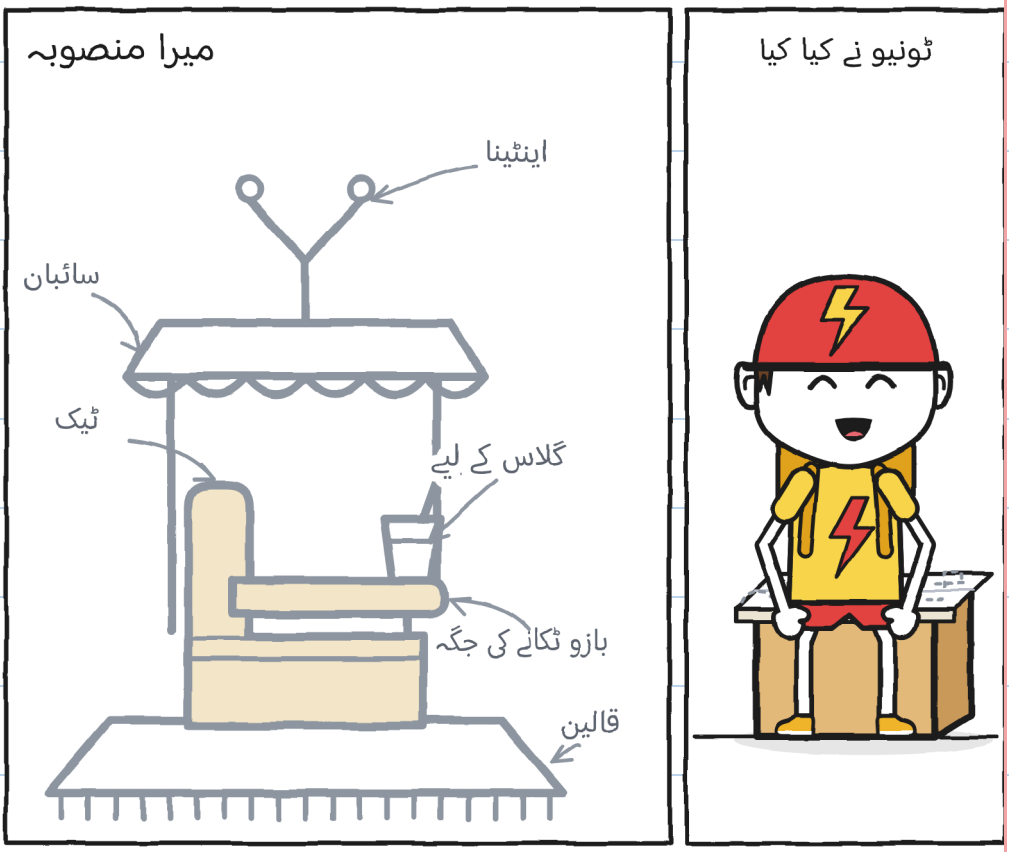
باقی

۱۷



«فی الحال» برسوں چل سکتا ہے۔ — خ.

میں نے ٹونیو کو نشست کی اپنی
ڈرائنگ دکھائی۔ اس میں پورا ہفتہ لگا۔



«کیا یہ مجھے دو گے؟»
اس نے اسے موڑا اور اس پر بیٹھ گیا۔

«میں پکڑ لیتا ہوں،» میں نے کہا۔

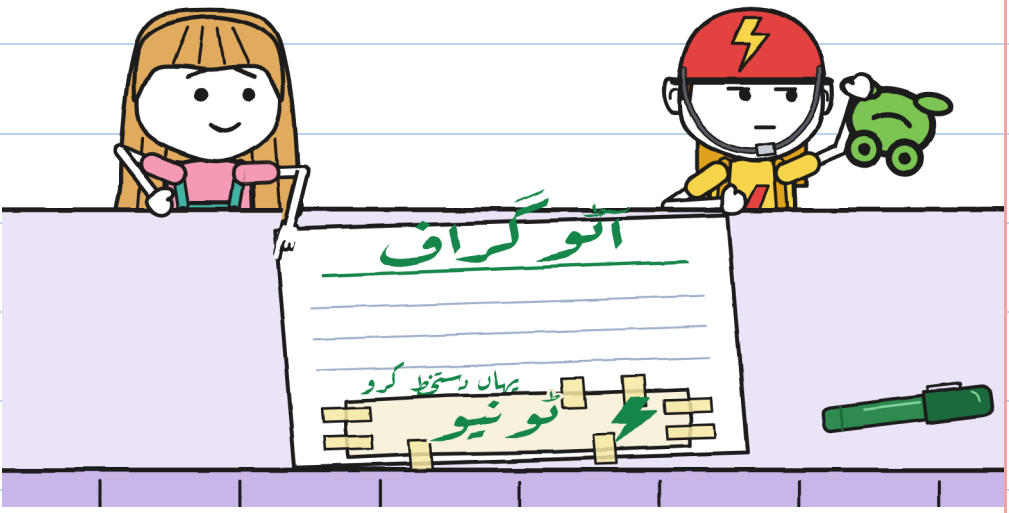
«میں خود کر لوں گا،» ٹونیو نے کہا۔

میں پیچ کو دیکھ رہا تھا۔



خولیتا نے آٹوگراف کا کاغذ نکالا۔

«کیا تم مجھے سچ مچ آٹوگراف دو گے؟»
ٹونیو نے کاغذ کے نیچ دیکھا۔
«ٹھیک ہے۔»



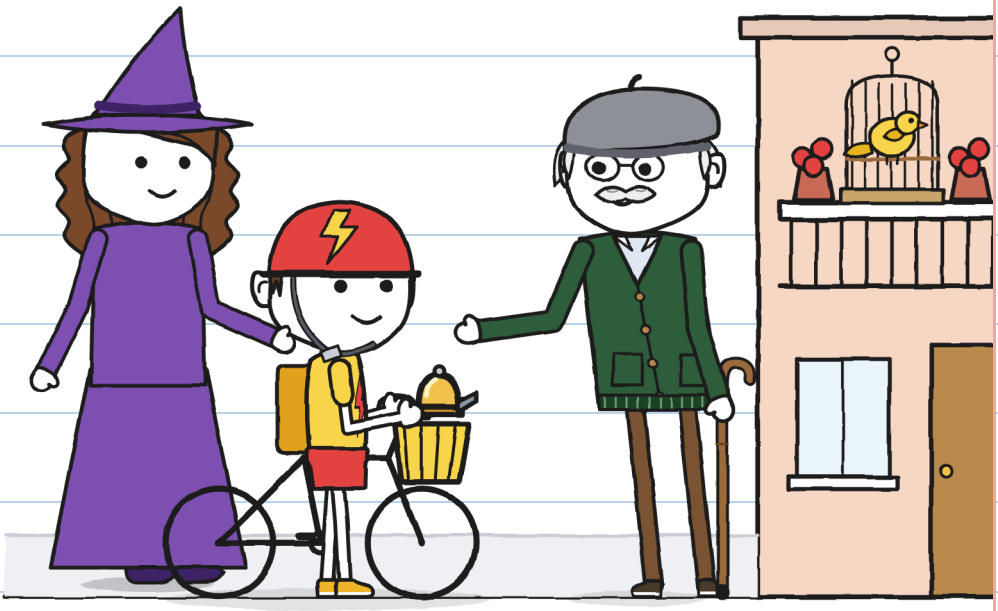
میں اسی لائق ہوں۔ — خ.

ٹوپی پہنے ایک بزرگ آہستہ
سڑک پار کر رہے تھے۔
ٹونیو رک گیا اور انتظار کیا۔
ٹِن ٹِن۔



بزرگ نے سلام کے لیے چھڑی اٹھائی۔

«یہ انتونیو صاحب ہیں،
دوسرے ننھے ٹونیو،» مارا نے کہا۔
«کیا ہم نام بدل لیں؟» بزرگ نے پوچھا۔
«فی الحال نہیں۔»



پہلے سے چھ سراغ تھے۔ ہم نے دو اور لکھے۔

ہم کیا جانتے ہیں

؟



۱–۶ (ڈائری ۲)

۷. ٹونیو سے واقفیت تھی۔

۸. گھنٹی: برسوں لگ گئے۔

ل.

باقی: ایک وضاحت

«کیا تم اسے شکریہ کہو گے؟» خولیتا نے پوچھا۔

«شکریہ بھی اور شکایت بھی۔ دونوں۔»

ایک بچ ویرا ریزہ کے ساتھ آئی۔

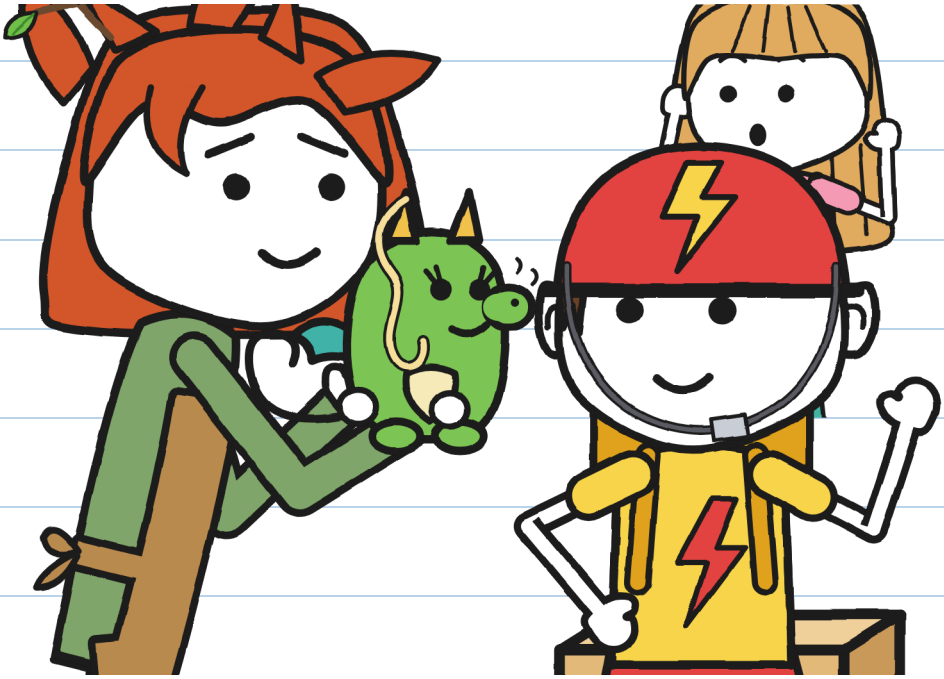
«ریزہ کو ایک محفوظ جگہ چاہیے۔»



ریزہ نے میرا «میں نے نہیں کیا» والا چہرہ بنا لیا۔

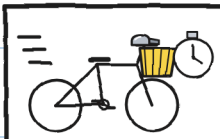
بالکل تمہارا والا۔ نوڈل کے ساتھ۔ — خ.

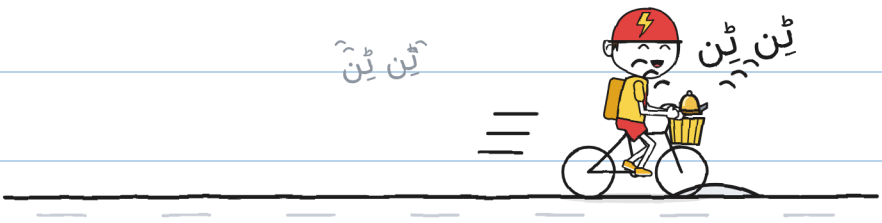
«کیا تمہیں کسی تیز آدمی کی
ضرورت ہے؟» ٹونیو نے پوچھا۔
«انتظار کرنا آنا چاہیے،» ویرا نے کہا۔
«مجھ آتا ہے۔»



مجھے بھی انتظار کرنا آتا ہے۔ ہو گیا؟ — خ.

ڈیلیوری نمبر ۳۔ ہر ایک کو کتنا وقت لگا:

	«برق»: دس منٹ۔
	ر.: برسوں۔
	ٹونیو: چھ دن۔
	خولیتا: گیارہ منٹ۔

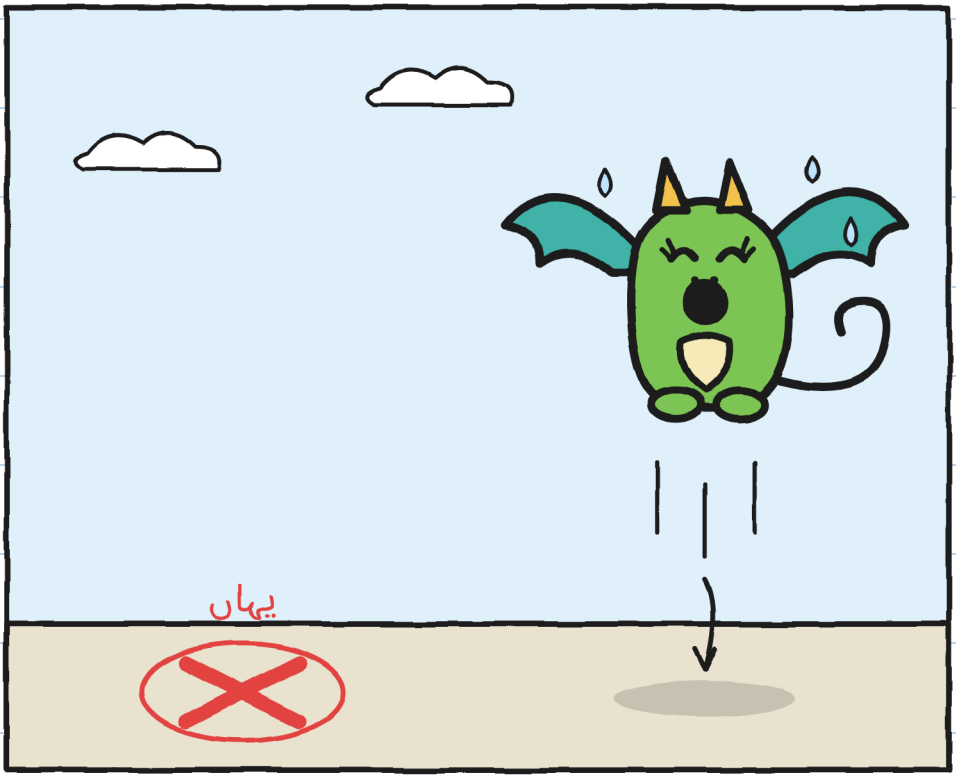


ٹونیو ڈیلیوری پر نکل گیا۔ ٹِن ٹِن کی آواز آئی۔
اس بار وہ خود بجا رہا تھا۔

میں ابھی تک اکیلی بجتی ہوں۔ — خ.

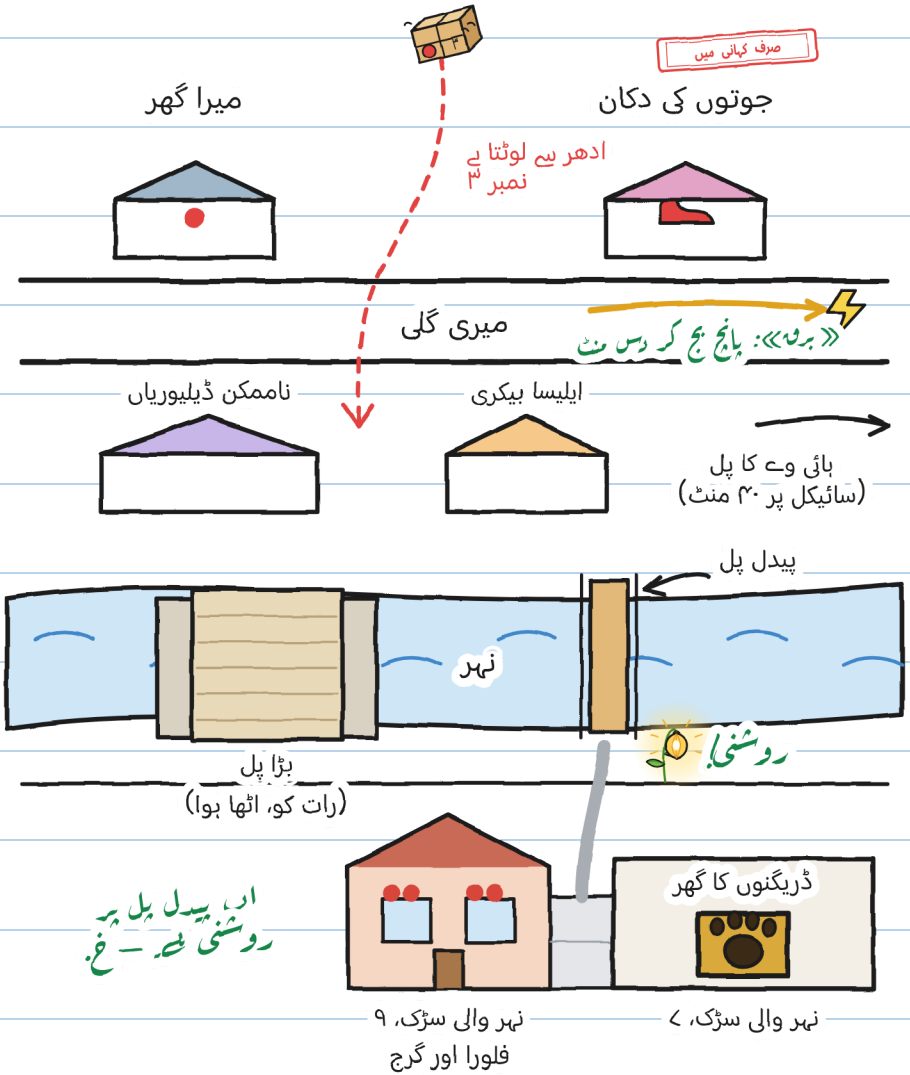
ناممکن ڈیلیوریاں ۴۰

(بہت جلد)



ریزہ کہاں اترے گی؟ — خ.

محلہ (ورژن ۳)


صرف کہانی میں
میرا گھر
جوتوں کی دکان
ادھر سے لوٹتا ہے
نمبر ۳
میری گلی
«برف»: پانچ بج کر دس منٹ
ناممکن ڈیلیوریاں
ایلیسا بیکری
ہائی وے کا پل
(سائیکل پر ۴۰ منٹ)
پیدل پل
نہر
روشنی!
بڑا پل
(رات کو، اٹھا ہوا)
ڈریگنوں کا گھر
اور پیدل پل پر
روشنی ہے — خ.
نہر والی سڑک، ۹
فلورا اور گرج
نہر والی سڑک، ۷

اور تم؟ تمہارا نام کیا ہے؟

ٹونیو کو ننھا ٹونیو کہتے تھے۔ اب
وہ اپنا نام خود چنتا ہے۔ اور تم؟

مجھے پسند ہے کہ مجھے کہا جائے...

مجھے یہ بھی کہا جا سکتا ہے...

مجھے نہ کہا جائے...

میں خوشی ہوں۔ « خ.» دستخط کے وقت۔ — خ.

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔

سائز XXS · PRE-A1

مارا اور ٹونیو ہنستے ہیں۔ کیا تمہیں لال سائیکل نظر آتی ہے؟

سائز XS · A1

مارا ہنسنے کے قریب تھیں۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز S · A2

مارا نے ایک آواز نکالی، تقریبا ہنسی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز M · B1

مارا نے ایک آواز نکالی۔ ہنسی جیسی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز L · B2

مارا نے ایسی آواز نکالی جو کسی اور کے منہ سے ہنسی ہوتی۔ ٹونیو بھی ہنس پڑا۔ میں نے اسے ہفتے کے دن سے ہنستے نہیں دیکھا تھا۔

سائز XL · B2–C1

تصویری ناول ۰ ۱۳+

سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

وہی ٹِن ٹِن۔ — خ.

والدین اور اساتذہ کے لیے

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اصلی سائیکل: کیا کرنا ہے

1. ہیلمٹ ہمیشہ، اور اچھی طرح بندھا ہوا۔ «بس پاس ہی جانا ہے» تب بھی۔
2. لوگ تمہیں دیکھیں اور سنیں: روشنیاں، ہلکے رنگ کے کپڑے اور بیل۔ بیل خبردار کرتی ہے؛ حکم نہیں دیتی۔
3. دونوں ہاتھ ہینڈل پر۔ اگر کوئی چیز تمہارا دھیان بٹائے تو کسی محفوظ جگہ رک جاؤ۔
4. فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کا ہے: وہاں سائیکل ہاتھ میں۔ سڑک پار کرنے سے پہلے رکو اور دیکھو۔

مہر «صرف کہانی میں» اس چیز کی علامت ہے جو کہانی میں ہوتی ہے، گلی میں نہیں۔

اپنی سائیکل دیکھ لو

